جدید نورانی قاعدہ

JADEED
NOORANI QA-EDAH



مولانا محمد شائق ندوی

امام وخطیب مکہ مسجد ہوسکوٹے بنگلور

ناشر: ہیومن چیریٹیبل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ (رجسٹرڈ 503) D-553 ویسٹ ونود نگر دہلی

Human Charitable & Educational Trust ® D-553 West Vinod Nagar Delhi-92

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنتساب

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ وَعَلٰی مَنۡ تَبِعَھُمۡ بِاِحۡسَانٍ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ اَمَّا بَعۡدُ!

ہم اپنی اِس ترتیب کو اُن تمام اکابر کی طرف منسوب کرتے ہیں جن کی کوششوں اور محنتوں سے برِّ صغیر خصوصاً ہندوستان میں مسلمانوں کے ایمان و اعمال کی حفاظت ہوسکی۔ خاص کر

نمبر شمار	اسمائے گرامی	سن ولادت اور وفات	عمر
1	شاہ ولی اللہ (قطب الدین) محدث دہلویؒ	1703-1762	59
2	سید الطائفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ	1814-1896	82
3	حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ .	1829 - 1905	76
4	حضرت مولانا قاسم نانوتویؒ	1833-1880	47
5	شیخ الھند حضرت مولانا محمود الحسنؒ	1851-1920	69
6	شاہ عبد الرحیم صاحب رائے پوریؒ	1854-1919	65
7	مولانا نور محمد حقانی لدھیانوی (نورانی قاعدہ)	1857-1925	68
8	حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ	1863-1943	80
9	مفتی اعظم حضرت مولانا کفایت اللہ صاحبؒ	1875-1953	78
10	شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ	1879-1957	78
11	مولانا شاہ محمد الیاس کاندھلویؒ (دعوت و تبلیغ)	1885-1944	59
12	مؤرخ اسلام حضرت مولانا سید محمد میاںؒ	1903-1975	72
13	مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ	1914-1999	85
14	محی السنۃ مولانا شاہ ابرار الحق حقی ہردوئیؒ	1920-2005	85
15	قاری صدیق احمد صاحب باندویؒ	1923-1997	74

مرتب: محمد شائق ندوی امام و خطیب مکہ مسجد ہوسکوٹے، بنگلور، انڈیا۔

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ

تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے {بخاری}

جدید نورانی قاعدہ

JADEED NOORANI QA-EDAH

مولانا محمد شائق ندوی

امام وخطیب مکہ مسجد ہوسکوٹے بنگلور

Student's name:____________________ طالبِ علم کا نام

Father's name:____________________ والد کا نام

Class ________ Shift ________ شفٹ ________ جماعت

Date of Admission____________________ تاریخ داخلہ

Contact Number____________________ رابطہ نمبر

{علم دین اور قرآن سیکھنے کی فضیلت}

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے (بخاری ۵۰۲۷)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قرآن شریف پڑھے اُسے سیکھے اور اُس پر عمل کرے اُس کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا جو نور کا بنا ہوگا اور اُس کی روشنی سورج کی روشنی کی طرح ہوگی اُس کے والدین کو ایسے دو جوڑے پہنائے جائیں گے کہ تمام دنیا اُس کا مقابلہ نہیں کر سکتی، وہ عرض کریں گے یہ جوڑے ہمیں کس وجہ سے پہنائے گئے؟ ارشاد ہوگا تمہارے بچے کے قرآن شریف پڑھنے کے بدلے میں۔ (مستدرک)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص خیر کی بات سیکھنے یا سکھانے ہی کے لئے مسجد جائے تو اس کا ثواب اُس حاجی کی طرح ہے جس کا حج کامل ہو۔ (طبرانی)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو علم کی تلاش میں چلتا ہے اللہ اُس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے (مسلم)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ رات کی ایک گھڑی بیدار رہ کر سبق پڑھنا یا پڑھانا پوری رات بیدار رہ کر عبادت کرنے سے بہتر ہے۔ (مشکوٰۃ)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جس نے قرآن شریف کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر و ثواب دس نیکی کے برابر ملتا ہے۔ (ترمذی ۲۹۱۰)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان (مرد و عورت) پر فرض ہے۔ (مسلم)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے قرآن پڑھا پھر اُس کو یاد کیا اور اسکے حلال کو حلال جانا اور حرام کو حرام، تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس کے گھرانے میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرمائیں گے جن کے لئے جہنم واجب ہو چکی ہوگی۔ (ترمذی ۲۹۰۵)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا کہ اے ابوذر! اگر تم صبح جا کر ایک آیت کلام اللہ شریف کی سیکھ لو تو نوافل کی سو رکعات سے افضل ہے اور اگر ایک باب علم کا سیکھ لو خواہ اس وقت اس پر عمل ہو یا نہ ہو تو ہزار رکعات نفل سے بہتر ہے (ابن ماجہ ۱۲۹)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ وَبِكَ نَسْتَعِيْنُ يَا فَتَّاحُ
رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا

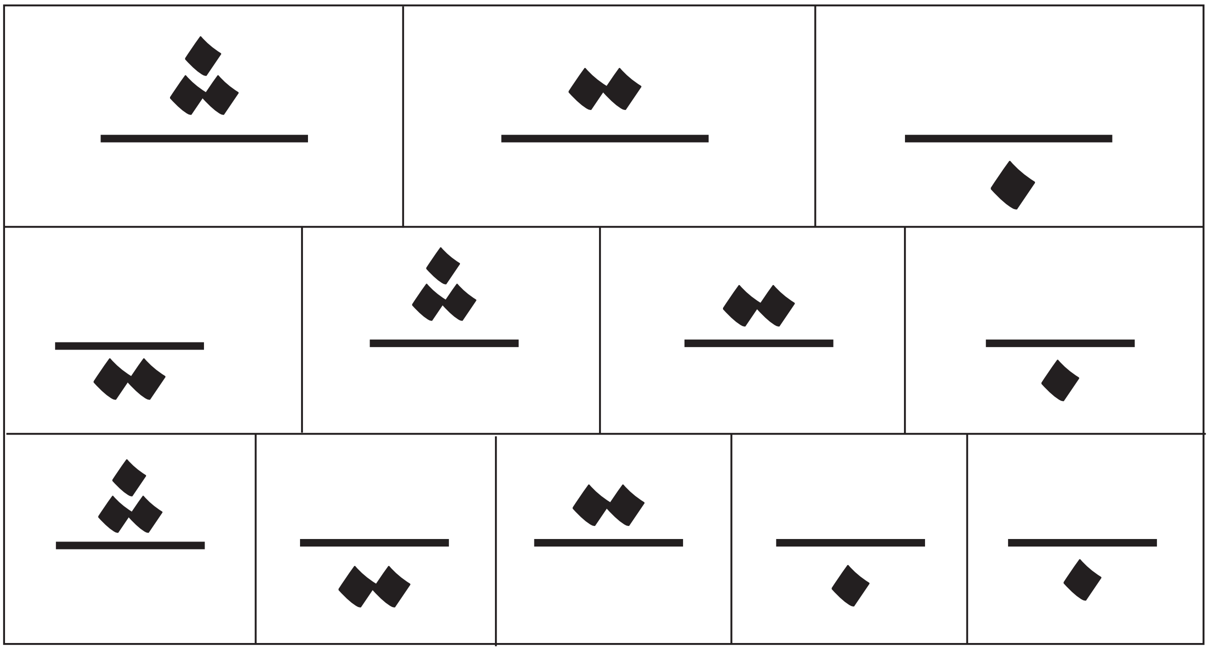
تعوذ: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قاعدہ: جس کتاب میں قرآن مجید پڑھنے کے طریقے بتائے جائیں اس کو "قاعدہ" کہتے ہیں

QA-EDAH : Jis kitab mein Qur'an Majeed padhne ke tareeqe bataye jayein osko qa-edah kahte hain

NUQTAUN KI PEHCHAN نقطوں کی پہچان

نوٹ: لکیر کے نیچے ایک نقطہ، لکیر کے اوپر دو نقطے، لکیر کے اوپر تین نقطے، لکیر کے نیچے دو نقطے
بچوں کو بتائیں کہ نقطے صرف حروف کے اوپر آتے ہیں یا نیچے، کسی حرف کے بیچ یا پیٹ میں نقطہ نہیں آتا ہے



مفردات پڑھانے میں چند باتوں کا خیال رکھیں

(۱) حروف کی شناخت (۲) حروف کی صحت (۳) حروف کی تحریر (۴) حفظِ حروف

تختی نمبر 1 | Takhti No. 1 تختی نمبر | پہلا مہینہ 1

MUFRADAAT مُفْرَدات

Alag alag huroof ko mufradaat kahte hain الگ الگ حروف کو مفردات کہتے ہیں

ث	ت	ب	ا
خ	ح	ج	
ز	ر	ذ	د
ض	ص	ش	س
غ	ع	ظ	ط
ل	ك	ق	ف
ه	و	ن	م
		ي	ء

نوٹ: مخارِج حروف کا خاص خیال رکھ کر پڑھایا جائے حروف تہجی (مفردات) ۲۹ ہیں

دوحرفی حروف تہجی جیسے با، تا ثا، حا، خا، را، زا طا، ظا، فا وغیرہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھائیں اور تین حرفی حروف تہجی جیسے جیم، دال، ذال سین، شین، صاد، ضاد عین، غین، وغیرہ کو مد عارض وقفی کی وجہ سے تین الف سے زیادہ کھینچ کر پڑھائیں۔

خ	ه	ح	ص	ش	س	ث	ط	ت
ب	ن	ع	ا	ظ	ض	ز	ذ	ق
ب	د	ل	م	ت	ي	غ	ف	ن

ان حروف کو درست مخارج کے ساتھ ادا کریں

ث س ص	ت ط	ا ع ء
خ ق	ح ه	ج ذ ز ض ظ

حروف حلقی چھ ہیں۔ یہ حروف حلق سے ادا ہوتے ہیں

Huroof-e-halqi 6 hain: Ye huroof halaq se adaa hote hain.

خ	غ	ح	ع	ه	ء

حروف مستعلیہ سات ہیں۔ یہ حروف ہمیشہ پُر یعنی موٹے پڑھے جاتے ہیں

Huroof-e- mustha'liya 7 hain. Ye huroof hamesha pur yaani mote padhe jaate hain

ظ	ق	ط	غ	ض	ص	خ

بغیر نقطے والے حروف کی مشق

ع	ط	ص	س	ر	د	ح	ا
		ء	ه	و	م	ل	ك

نقطے والے حروف کی مشق

ش	ز	ذ	خ	ج	ث	ت	ب
	ي	ن	ق	ف	غ	ظ	ض

ك	ل	م	ن	و	ه	ء	ي
ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق
ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش
			ا	ب	ت	ث	ج

Murakkabaat mein mile huwe huroof ki shaklain مرکبات میں ملے ہوئے حروف کی شکلیں

ص	س	ر	د	ج	ث	ت	ب	ا
صصـ	سسـ	ـر	ـد	ججـ	ثثث	تتت	ببب	ـا ا
ي	ه	ن	م	ل	ك	ق	ف	ع
ييـ	ههـ	ننـ	ممـ	للـ	ككـ	ققـ	ففـ	ععـ

تختی نمبر 2

Takhti No. 2 تختی نمبر

دوسرا مہینہ 2

MURAKKABAAT مُرَکّبات

Mile jule huroof ko murakkabaat kahte hain. ملے جلے حروف کو مرکبات کہتے ہیں۔

لا	ما	لا	جا	لا
لا	لب	لج	لا	با
بکت	کا	کت	کب	بلب

یا	نا	ثا	تا	با
ثس	تس	نس	یس	بس
بج	یح	نخ	تح	ثج
ثم	تم	نم	یم	بم
ثی	تی	نی	يي	بی

بدایات برائے استاد: ا د ذ ر ز و - یہ چھ حروف مرکب شکل میں اپنے بعد والے حروف سے مل کر نہیں آتے ہیں
الف اگر مرکب شکل میں درمیان میں ہو تو اس کو لام پڑھا جائے گا جیسے سلم = سین، لام، میم
مرکب صورت میں ن، ب، ت، ي، ث ہم شکل ہوتے ہیں ان میں صرف نقطوں کی تعداد اور اوپر نیچے ہونے کا اعتبار ہے

نبل	تنل	بيل	يتل	ثثل
نبن	بنن	تين	يتن	ثثن
نين	حث	خب	جت	تحت
يجب	صحب	بخت	بة	ية
ته	يهب	بها	بهم	جد

خذ	جر	خز	ير	تز
مد	كذ	فر	مز	سل
شل	صب	طب	ضا	سر
شق	ضى	ظا	عز	غر

صع	ضغ	بعل	تغل	أ
ؤ	ئ	قو	فو	فقل
قفل	يف	حم	كم	لم
ما	ملل	تم	يم	تمت

امتحان

درج ذیل حروف کو مفردات کی شکل میں پڑھائیں جیسے الف، یا الف، کاف- نون، سین، تا، عین، یا، نون

اياك نستعين و ما يدريك
لعله يز كى او يذ كر فتنفعه
الذ كرى فسيكفيكهم الله
قبلتهم مستقيم بحجارة من
سجيل فجعلهم كعصف مأ كول

حرکات Harakaat

ـَـ	ـِـ	ـُـ
زبر Zabar	زیر Zer	پیش Pesh

نوٹ: حرکات یعنی زبر زیر اور پیش کی شناخت اور نشاندہی اچھی طرح کرائیں

تختی نمبر 3

Takhti No. 3 تختی نمبر

تیسرا مہینہ 3

HARAKAAT حَرَکات

زبر َ- زیر ِ- پیش ُ کو حرکات کہتے ہیں، حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں، متحرک حرف کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے، جس الف پر حرکت یا جزم ہو وہ ہمزہ ہو جاتا ہے۔ زبر کی آواز اوپر کو جاتی ہے

Zabar,Zer,Pesh ko harkaat kahte hain,harkat waale harf ko mutaharrik kahte hain, mutaharrik harf ko jaldi padhain thoda bhi na kheenchain.Alif hamesha khaali hota hai. Jis Alif per harkat ya jazam ho woh hamzah ho jata hai.Zabar ki aawaaz uper ko jaati hai.

zabar زبر َ

اَ	بَ	تَ	ثَ
	جَ	حَ	خَ
دَ	ذَ	رَ	زَ
سَ	شَ	صَ	ضَ
طَ	ظَ	عَ	غَ
فَ	قَ	كَ	لَ
مَ	نَ	وَ	هَ
ءَ	يَ		

ہجے اور رواں دونوں طرح سے پڑھائیں لیکن مستقل رواں کا عادی بنائیں۔ ہجے با زبر بَ، اور رواں بَ

ہجے میں پہلے حرف کا نام لیا جائے پھر حرکت کا جیسے با، زبر بَ

اَ	عَ	بَ	تَ	طَ	ثَ	سَ	صَ
جَ	ذَ	زَ	ضَ	ظَ	حَ	هَ	خَ
قَ	كَ	دَ	رَ	شَ	غَ	فَ	لَ
مَ	نَ	وَ	ءَ	يَ	ثَ	سَ	صَ

ہجے اور رواں دونوں طرح سے پڑھائیں لیکن مستقل رواں کا عادی بنائیں

دَرَ	وَدَ	رَزَ	وَزَ	وَرَ
يَدَ	حَدَ	جَدَ	مَدَ	كَدَ
يَرَ	بَرَ	عَلَ	مَلَ	لَكَ
جَأَ	خَلَ	سَدَ	عَفَ	فَذَ
مَعَ	قَوَ	عَبَ	صَبَ	طَبَ

دَرَسَ	وَدَعَ	رَزَقَ	وَزَرَ
وَرَدَ	وَرَعَ	زَرَعَ	ذَرَأَ

خَرَجَ	عَرَضَ	شَرَعَ	فَرَغَ
بَدَأَ	قَرَأَ	نَزَلَ	دَخَلَ
رَفَثَ	بَلَغَ	وَقَبَ	صَدَقَ

وَجَدَ	وَعَدَ	سَجَدَ	عَبَدَ
بَطَلَ	فَعَلَ	جَعَلَ	فَصَلَ

ہجّے کا طریقہ: دال زبر دَ، راز بر رَ، دَرَ، سین زبر سَ۔ دَرَسَ

اجراء کا طریقہ: دال زبر دَ، دال پر زبر کی حرکت ہے، حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں اور متحرک حرف کو جلدی پڑھتے ہیں، راز بر رَ، را متحرک ہے اور متحرک حرف کو جلدی پڑھتے ہیں، سین زبر سَ، سین متحرک ہے اور متحرک حرف کو جلدی پڑھتے ہیں۔ دَرَسَ

صَبَرَ	غَفَرَ	فَطَرَ	حَضَرَ
ظَهَرَ	شَجَرَ	عَشَرَ	شَكَرَ
اَبَقَ	خَلَقَ	سَبَقَ	سَرَقَ
جَمَعَ	وَضَعَ	فَتَحَ	صَلَحَ

خَسَفَ	خَتَمَ	سَلَفَ	خَلَفَ
عَبَسَ	بَعَثَ	كَسَبَ	اَهَبَ
كَفَرَ	تَرَكَ	بَطَنَ	اَحَدَ
سَكَتَ	حَمَلَ	فَرَضَ	مَرَجَ
نَزَغَ	رَفَعَ	اَفَلَ	سَاَلَ

Zer ـِ زیر

زیر کو معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں۔ زیر کی آواز نیچے کو جاتی ہے۔

Zer ko ma’roof padhain aur majhool aawaaz se bachain,zer ki aawaaz neeche ko jaati hai.

دِ	خِ	حِ	جِ	ثِ	تِ	بِ	اِ
طِ	ضِ	صِ	شِ	سِ	زِ	رِ	ذِ
مِ	لِ	كِ	قِ	فِ	غِ	عِ	ظِ
ظِ	ضِ	ذِ	يِ	ءِ	هِ	وِ	نِ

صِ	سِ	ثِ	طِ	تِ	بِ	عِ	اِ
خِ	هِ	حِ	ظِ	ضِ	زِ	ذِ	جِ
لِ	فِ	غِ	شِ	رِ	دِ	كِ	قِ
ءِ	عِ	اِ	يِ	ءِ	وِ	نِ	مِ

اِرَ	وَرِ	رَدِ	اَزِ	بَرِ
تَرَ	فَرِ	عِوَ	رَحَ	وَسِ

اِرَمَ	وَرِثَ	رَدِفَ	اَزِفَ
بَرِقَ	تَرَنِ	فَرِحَ	عِوَجَ
رَحِمَ	وَسِعَ	فَزِعَ	كَرِهَ

رَضِيَ	خَشِيَ	نَسِيَ	مَعِيَ
سَمِعَ	تَبِعَ	طَفِقَ	صَعِقَ
شَهِدَ	سَفِهَ	سَخِطَ	لَبِثَ
عَلِمَ	عَمِلَ	بَخِلَ	خَسِرَ

Pesh ـُـ پیش

پیش کو معروف آواز سے جلدی پڑھیں، تھوڑا بھی نہ کھینچیں، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے اور ہونٹ گول ہوتے ہیں

Pesh ko ma'roof aawaaz se jaldi padhain,thoda bhi na kheenchain,
Pesh ki aawaaz aage ko jaati hai,aur hont goal hote hain.

ثُ	تُ	بُ	اُ
خُ	حُ	جُ	
زُ	رُ	ذُ	دُ
ضُ	صُ	شُ	سُ
غُ	عُ	ظُ	طُ
لُ	كُ	قُ	فُ
هُ	وُ	نُ	مُ
طُ	تُ	يُ	ءُ

ھدایت برائے استاد: معروف آواز: جیسے نور، حور خوب کی واو معروف ہے

مجہول آواز: جیسے سوچو، بولو کی واو مجہول ہے قرآن کریم کو معروف آواز سے پڑھنا اور مجہول آواز سے بچنا ہے۔

اَ اِ اُ	بَ بِ بُ	تَ تِ تُ
ثَ ثِ ثُ	جَ جِ جُ	حَ حِ حُ
خَ خِ خُ	دَ دِ دُ	ذَ ذِ ذُ
رَ رِ رُ	زَ زِ زُ	سَ سِ سُ
شَ شِ شُ	صَ صِ صُ	ضَ ضِ ضُ
طَ طِ طُ	ظَ ظِ ظُ	عَ عِ عُ
غَ غِ غُ	فَ فِ فُ	قَ قِ قُ
كَ كِ كُ	لَ لِ لُ	مَ مِ مُ
نَ نِ نُ	وَ وِ وُ	هَ هِ هُ
ءَ ءِ ءُ	يَ يِ يُ	ضُ ظُ ذُ

رُسُ	سُ دُ	صُ حُ	حُ مُ
سُقِ	جُعِ	نُقِ	بُهِ
حَسُ	لَهُ	خَبُ	كَبُ

رُسُلُ	سُدُسُ	صُحُفُ	حُمُرُ
سُقِطَ	جُعِلَ	نُقِرَ	بُهِتَ
كَبُرَ	حُشِرَ	تَزِرُ	أُخَرَ
يَهَبُ	حَصَبُ	تَصِفُ	مَثَلُ
ذُبِحَ	خَبُثَ	طُبِعَ	نَضَعُ
لَهُوَ	عُفِيَ	خُلِقَ	حَسُنَ

عمومی مشق

ذَرَأَ	زَرَعَ	عَرَضَ	رَفَثَ
وَرِثَ	لَبِثَ	خَسِرَ	وَسِعَ
تَصِفُ	نَضَعُ	بُهِتَ	خَبُثَ
نُقِرَ	يَهَبُ	تَصِلُ	هُدِىَ
جُعِلَ	لُعِنَ	كُتِبَ	ضُرِبَ

{جائزہ}

1	مفردات کسے کہتے ہیں؟	7	زبر زیر پیش کو کیا کہتے ہیں؟
2	مفردات کے کتنے حروف ہیں؟	8	حرکت والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟
3	حروف حلقی کتنے ہیں اور کون کون سے؟	9	زیر اور پیش میں معروف اور مجہول کا فرق بتائیں
4	پُر پڑھے جانے حروف کون کون سے ہیں	10	جس الف پر حرکت ہو اسے کیا کہتے ہیں؟
5	مرکبات کسے کہتے ہیں؟	11	پیش کو ادا کرتے وقت ہونٹ کی بناوٹ کیسی ہو؟
6	ہمزہ کتنی شکلوں میں آتا ہے اور کون کون سی؟	12	زیر کی آواز کس طرف جاتی ہے؟

Sukoon ـْ (جزم) سکون

جس حرف پر جزم یعنی سکون ہو اس کو پہلے والے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں، سکون والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

Jis harf per jazam yaani sukoon ho osko pehle waale harf se mila kar padhte hain,Sukoon waale harf ko saakin kahte hain.

اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَثْ	اِثْ	اُثْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَخْ	اِخْ	اُخْ
اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَرْ	اِرْ	اُرْ
اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ
اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ
اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ
اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ
اَفْ	اِفْ	اُفْ	اَكْ	اِكْ	اُكْ
اَلْ	اِلْ	اُلْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ

نوٹ: جزم یعنی سکون لفظ کے درمیان اور اخیر میں آتا ہے، لفظ کے شروع میں جزم نہیں آتا!

اَنْ	اَمْ	عَنْ	مَنْ
لَمْ	هَلْ	كَمْ	مِنْ
قِفْ	قُمْ	قُلْ	كُنْ

فَهُمْ	لَهُمْ	لَكُمْ	فَلَنْ
اُخْتَ	لَسْتَ	اَلْفَ	حَرْثَ
بَعْدُ	عُذْتُ	اَصْبُ	ذِكْرُ
مَضَتْ	خَلَتْ	بَكَتْ	بَغَتْ
خُلِقَتْ	رُفِعَتْ	سُطِحَتْ	عَلِمَتْ
يُشْهِدُ	يُسْمِنُ	يَمْحَقُ	يُوَسْوِسُ

Takhti No. 5 تختی نمبر

Raa ke qa-ede راء کے قاعدے

جس را، پر زبر یا پیش ہو یا را ساکن سے پہلے والے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اُس را کو پُر پڑھیں گے

Jis Raa per zabar ya pesh ho,ya Raa saakin se pehle waale harf per zabar ya pesh ho tho os Raa ko pur padhenge

اَمَرَ	نُقِرَ	رَفَعَ	رَزَقَ
نَصْبِرُ	اَكْبَرُ	يَصْدُرُ	رُسُلُ
اَرْسَلَ	يَرْغَبُ	يَرْفَعُ	يَرْزُقُ
اُرْكُضْ	زُرْتُمْ	يُرْسَلُ	يَغْرُرْ
حُشِرَتْ	بُعْثِرَتْ	رُفِعَتْ	كَبُرَتْ

را پر زیر ہو یا را ساکن سے پہلے زیر ہو تو را کو باریک پڑھیں گے

Raa per zer ho ya Raa sakin se pehle zer ho tho Raa ko baareek padhenge

وَرِثَ	كَرِهَ	شَرِبَ	بَرِقَ
قُدِرَ	اِصْطَبِرْ	وَاصْبِرْ	اُمِرَتْ

نوٹ: رائے ساکنہ سے پہلے زیر ہو اور اس کے بعد اسی کلمہ میں حروف مستعلیہ آجائے تو رائے ساکنہ پُر ہوگی

Takhti No. 6 تختی نمبر

Hamzah Saakinah ہمزۂ ساکنہ

ہمزۂ ساکنہ کو جھٹکے کے ساتھ پڑھیں

Hamzah saakinah ko jhatke ke saath padhain.

بِئْ	يُؤْ	يَأْ	بَأْ
ذِئْبُ	بِئْسَ	شِئْتَ	جِئْتَ
كَأْسَ	يَأْبَ	نَأْتِ	شَأْنُ
يُؤْمِنُ	مُؤْمِنُ	يُؤْخَذُ	يُؤْتِ
تَأْجُرَ	يَأْمُرُ	نُؤْثِرَ	بِئْرُ
يُؤْتِكُمْ	تَأْكُلُ	تَأْسَ	كَدَأْبِ
يَأْتِ	يَأْخُذُ	تَأْتِهِمْ	وَأْمُرْ

Takhti No. 7 تختی نمبر

Qalqalah قلقلہ

حروفِ قلقلہ پانچ ہیں ق ط ب ج د جب ان حروف پر جزم ہو تو ان کو پڑھتے وقت اِن کے مخرج ٹکّر کھا کر الگ ہو جاتے ہیں۔ حروف قلقلہ کا مجموعہ ہے قُطْبُ جَدٍّ

Huroof-e-qalqala 5 hain,jab in huroof per jazam ho tho inko padhte waqt inke makhraj takkar kha kar alag ho jaate hain

يَقْطَعُ	اَقْبَلَ	نَخْلُقُ	خَلَقْتُ
تُحِطْ	بَطْشَ	اَطْهَرُ	يُطْعِمُ
طِبْتُمْ	نُجِبْ	اَبْتَرُ	تُبْتُ
يَجْهَدُ	مَجْمَعَ	تَجْهَرُ	وَجْهُ
يُدْرِكُ	يَخْلُدُ	اِدْفَعْ	لَقَدْ
يُخْرِجُ	اَقْسَطُ	اَقْوَمُ	اَبْصِرُ
يَجْعَلُ	عُقْدُ	طِبْنَ	شَطْرَ

عمومی مشق

يَلْهَثْ	تَلْقَفْ	تَخْرُجْ	تُشْمِتْ
يَرْزُقْ	يُدْخِلْ	يَعْلَمْ	يَحْسَبْ
اُسْلُكْ	اِذْهَبْ	اَرْسِلْ	اَمْهِلْ
اَفْلَحَ	اَحْسَنُ	اَعْلَمُ	اَصْدَقُ

نَغْفِرُ	يَشْفَعُ	يَمْحَقُ	نَعْبُدُ
فَاَثَرْنَ	فَوَسَطْنَ	فَلْتَقُمْ	فَدَمْدَمَ
بُعْثِرَتْ	كُشِطَتْ	اُزْلِفَتْ	اَحْضَرَتْ
خُلِقَتْ	رُفِعَتْ	سُطِحَتْ	عَلِمَتْ
فَشِلْتُمْ	حِذْرَكُمْ	حَكَمْتُمْ	خِفْتُمْ

تختی نمبر 8,9

Takhti No. 8 تختی نمبر

پانچواں مہینہ 5

Huroof-e-maddah حروفِ مدّہ

حروف مدہ تین ہیں الف مدہ، یاء مدہ اور واو مدہ، ان تینوں کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں
اگر الف سے پہلے حرف پر زبر ہو تو وہ الف مدہ ہوگا

Huroof-e-maddah 3 hain, alif maddah, yaa maddah, waw maddha.
in 3 huroof ko ek alif ke baraber kheench kar padhain,
Agar alif se pehle harf per zabar ho tho woh alif maddah hoga.

Alif Maddah الف مدہ

ءَا	بَا	تَا	ثَا	جَا	حَا	خَا	دَا
ذَا	رَا	زَا	سَا	شَا	صَا	ضَا	طَا
ظَا	عَا	غَا	فَا	قَا	كَا	لَا	مَا
نَا	وَا	هَا	يَا	ثَا	سَا	صَا	شَا

كَمَا	بِمَا	هُمَا	فَمَا	وَمَا
كَذَا	اِذَا	دَعَا	اَبَا	اَخَا
لَهَا	كُلَّا	لَنَا	عَفَا	سَنَا

عَادَ	تَابَ	قَابَ	فَازَ
زَاغَ	كَانَ	خَافَ	ذَاتَ
قَالَ	حَالَ	طَالَ	طَافَ
كَانَا	اَبَانَا	فَتَابَا	ذَوَاتَا
اَخَذْنَا	اَمَرْنَا	قُلْنَا	رُزِقْنَا

جَاهَدَ	اَحَاطَ	اَمَاتَ	اَفَاضَ
سَمِعْنَا	اَطَعْنَا	كَتَبْنَا	حَسْبُنَا
زِلْزَالَهَا	اَثْقَالَهَا	اَخْبَارَهَا	اَصَابَهَا
اَحْبَارَهُمْ	اِيَابَهُمْ	حِسَابَهُمْ	صَلَاتُهُمْ

Yaa-e-maddah یائے مدہ

یا ءساکن سے پہلے حرف پر زیر ہوتو یاءمدہ ہوگا، اس کوایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں اور معروف پڑھیں

Ya saakin se pehle harf per zer ho tho yaa-e- maddah hoga.osko ek alif ke baraber kheench kar padhain aur ma'roof padhain.

اِی	بِی	تِی	ثِی	جِی	حِی	خِی	دِی
ذِی	رِی	زِی	سِی	شِی	صِی	ضِی	طِی
ظِی	عِی	غِی	فِی	قِی	کِی	لِی	مِی
نِی	وِی	هِی	ئِی	یِ	جِی	ذِی	ظِی

فِیهِ	اَبِیهِ	بَنِیهِ	اَخِیهِ
غِیضَ	قِیلَ	فِیمَ	دِیْنِ
لَفِی	اَخِی	قِنِی	کُلِّی
وَسِیقَ	اُجِیبُ	اَکِیدُ	تُثِیرُ

يَشْرِیْ	تَجْرِیْ	تَهْوِیْ	تَمْشِیْ
قَلْبِیْ	اُمْلِیْ	اِصْرِیْ	یَهْدِیْ
خَبِیْرْ	نَسِیْتْ	اُحِیْطْ	اُضِیْعْ
فِیْمَا	فِیْهَا	یُقِیْمَا	نَسِیْنَا

كِتَابِیْ	عِبَادِیْ	عَذَابِیْ	مَمَاتِیْ
مَفَاتِیْحْ	تَمَاثِیْلْ	اَبَابِیْلَ	اَسَاطِیْرْ
رَازِقِیْنَ	فَرِحِیْنَ	اُدْخُلِیْ	سَنُلْقِیْ
دِیْنُكُمْ	یُحْیِیْكُمْ	یُمِیْتُكُمْ	نُعِیْدُكُمْ

Waaw-e-maddah واوِ مدہ

واو ساکن سے پہلے حرف پر پیش ہو تو واو مدہ ہوگا اس کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں اور معروف پڑھیں

Waaw saakin se pehle harf per pesh ho tho waaw maddah hoga.osko ek alif ke baraber kheench kar padhain aur ma’roof padhain.

اُوْ	بُوْ	تُوْ	ثُوْ	جُوْ	حُوْ	خُوْ	دُوْ
ذُوْ	رُوْ	زُوْ	سُوْ	شُوْ	صُوْ	ضُوْ	طُوْ
ظُوْ	عُوْ	غُوْ	فُوْ	قُوْ	كُوْ	لُوْ	مُوْ
نُوْ	وُوْ	هُوْ	ئُوْ	يُوْ	اُوْ	عُوْ	ئُوْ

ءَا اِیْ اُوْ	بَا بِیْ بُوْ	تَا تِیْ تُوْ	ثَا ثِیْ ثُوْ
جَا جِیْ جُوْ	حَا حِیْ حُوْ	خَا خِیْ خُوْ	دَا دِیْ دُوْ
ذَا ذِیْ ذُوْ	رَا رِیْ رُوْ	زَا زِیْ زُوْ	سَا سِیْ سُوْ
شَا شِیْ شُوْ	صَا صِیْ صُوْ	ضَا ضِیْ ضُوْ	طَا طِیْ طُوْ
ظَا ظِیْ ظُوْ	عَا عِیْ عُوْ	غَا غِیْ غُوْ	فَا فِیْ فُوْ
قَا قِیْ قُوْ	كَا كِیْ كُوْ	لَا لِیْ لُوْ	مَا مِیْ مُوْ
نَا نِیْ نُوْ	وَا وِیْ وُوْ	هَا هِیْ هُوْ	يَا يِیْ يُوْ

رُوْحُ	نُوْحُ	طُوْرُ	نُوْرُ
دُوْنَ	حُوْتَ	يُوْقَ	لُوْطَ
كُلُوْا	نُهُوْا	قِفُوْا	رَضُوْا
اَعُوْذُ	صُدُوْرِ	يَتُلُوْا	عَمِلُوْا
ثَمُوْدَ	جُنُوْدُ	رَسُوْلُ	بُطُوْنِ

عَمِلُوْا	خَرَجُوْا	ذَرُوْا	تَجِدُوْا
وَهَنُوْا	ضَعُفُوْا	بَرَزُوْا	بَخِلُوْا
اُدْخُلُوْا	اِهْبِطُوْا	اُسْجُدُوْا	اُذْكُرُوْا
اُوْتُوْهُ	مُوْتُوْا	كُوْنُوْا	ذُوْقُوْا

كَانُوْا	قَالُوْا	قَامُوْا	تَابُوْا
اَفِيْضُوْا	اَقِيْمُوْا	اَطِيْعُوْا	اَنِيْبُوْا
هَارُوْنُ	قَارُوْنُ	عَابِدُوْنَ	حَافِظُوْنَ
اُوْتِيْنَا	اُوْذِيْنَا	نُوْحِيْهَا	اِيْتُوْنِيْ
اِبْرَاهِيْمَ	اِسْمَاعِيْلَ	اِسْحَاقَ	يَعْقُوْبَ

يُؤْمِنُوْنَ	تَعْلَمُوْنَ	تَعْقِلُوْنَ	تَشْكُرُوْنَ
دَاخِرُوْنَ	سَبَقُوْنَا	بَاسِطُوْنَ	رَاجِعُوْنَ
هَارُوْتَ	مَارُوْتَ	طَالُوْتَ	جَالُوْتَ
سِيْنِيْنَ	بَنِيْنَ	اَفَعَيِيْنَا	مُذَبْذَبِيْنَ

عمومی مشق

رُزِقْنَا	فَرَقْنَا	قُلْنَا	جَعَلْنَا
يُوْحِيْ	كُوْنِيْ	يُوَارِيْ	اَرُوْنِيْ
سَمِعُوْا	ذُوْقُوْا	جَمَعُوْا	مُوْتُوْا
فُوْمِهَا	عَدَسِهَا	بَصَلِهَا	اِهْبِطُوْا
يَاْمُرُوْنَ	يَاْكُلُوْنَ	يَدْخُلُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ

مَاتَ	زَادَ	جَاهَدَ	حَاسَبَ
اَكِيْدُ	اُجِيْبُ	مَفَاتِيْحُ	مَقَادِيْرُ
رُوْحُ	طُوْرُ	هَارُوْنُ	قَارُوْنُ
اُوْتِيْنَا	اُوْذِيْنَا	نُوْحِيْهَا	اِيْتُوْنِيْ

Takhti No. 9 تختی نمبر

کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش کو حروف مدہ کی طرح ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں

Khada zabar ,khada zer aur ulta pesh ko huroof-e-maddah ki tarah ek alif ke baraber kheench kar padhain.

کھڑا زبر ـٰـ الف مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں

Khada zabar alif maddah ke baraber kheench kar padhain.

اٰ	بٰ	تٰ	ثٰ	جٰ	حٰ	خٰ	دٰ
ذٰ	رٰ	زٰ	سٰ	شٰ	صٰ	ضٰ	طٰ
ظٰ	عٰ	غٰ	فٰ	قٰ	كٰ	لٰ	مٰ
نٰ	وٰ	هٰ	ءٰ	يٰ	ثٰ	سٰ	صٰ

اِلٰى	عَلٰى	بَلٰى	اَبٰى
هَدٰى	قَلٰى	عَسٰى	طَغٰى
هَوٰى	غَوٰى	يَرٰى	قَضٰى
اَدُنٰى	اَغُنٰى	اَقُنٰى	اَحُوٰى

اٰخَرَ	اٰثَرَ	اٰدَمَ	اٰمَنَ
اِلٰهُ	رَاٰهُ	يَدٰهُ	نَادٰهُ
بَنٰهَا	تَلٰهَا	ضُحٰهَا	ذِكُرٰهَا
تَقْوٰهَا	سُقْيٰهَا	طَغْوٰهَا	اَشْقٰهَا
بُشْرٰى	يُسْرٰى	يُمْنٰى	كُبْرٰى
اَعْطٰى	اَكْدٰى	اَبْكٰى	اَطْغٰى

اُسْرٰى	سُكْرٰى	يَتٰمٰى	كُسَالٰى
رِسٰلٰتِ	سَمٰوٰتِ	خُطُوٰتِ	يُصْلِحُ
عٰبِدُوْنَ	اٰسَفُوْنَا	سٰفِلِيْنَ	غٰوِيْنَ

Khada Zer ٖ کھڑا زیر

کھڑا زیر کو یاءمدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں

Khada zer ko yaa-e-maddah ke baraber kheench kar padhain.

اٖ	بٖ	تٖ	ثٖ	جٖ	حٖ	خٖ	دٖ
ذٖ	رٖ	زٖ	سٖ	شٖ	صٖ	ضٖ	طٖ
ظٖ	عٖ	غٖ	فٖ	قٖ	كٖ	لٖ	مٖ
نٖ	وٖ	هٖ	ءٖ	يٖ	ذٖ	ضٖ	ظٖ

بِهٖ	اَجَلِهٖ	ثَمَرِهٖ	رُسُلِهٖ
اَهْلِهٖ	مِثْلِهٖ	فَضْلِهٖ	نَفْسِهٖ
رَجْعِهٖ	عِلْمِهٖ	بَعْدِهٖ	بِيَدِهٖ
يُحْيٖ	اِلْفِهٖ	فِيْهٖ	هٰذِهٖ

بِاٰيٰتِهٖ	تِلَاوَتِهٖ	طَعَامِهٖ	عِبَادِهٖ
بِنُوْرِهٖ	مَلَئِهٖ	طُغْيَانِهٖ	صَاحِبَتِهٖ
دُوْنِهٖ	رُوْحِهٖ	رَسُوْلِهٖ	جُنُوْدِهٖ
مِيْثَاقِهٖ	زِيْنَتِهٖ	شِيْعَتِهٖ	وَقِيْلِهٖ
كُتُبِهٖ	سَبِيْلِهٖ	بِشِمَالِهٖ	بِيَمِيْنِهٖ

بِكَلِمٰتِهٖ	نِعْمَتِهٖ	قَبْلِهٖ	بِرَحْمَتِهٖ
لِسَعْيِهٖ	ظُلْمِهٖ	بِاَمْرِهٖ	مُلْكِهٖ
ظَهْرِهٖ	نَفْعِهٖ	عِطْفِهٖ	تُرْزَقٰنِهٖ
جِهَادِهٖ	قَدْرِهٖ	بِاِذْنِهٖ	حَصَادِهٖ

Ulta Pesh ٗ الٹا پیش

الٹا پیش کو واو مدہ کے برابر کھینچ کر پڑھیں

Ulta Pesh ko waaw maddah ke baraber kheench kar padhain.

دٗ	خٗ	حٗ	جٗ	ثٗ	تٗ	بٗ	أٗ
طٗ	ضٗ	صٗ	شٗ	سٗ	زٗ	رٗ	ذٗ
مٗ	لٗ	كٗ	قٗ	فٗ	غٗ	عٗ	ظٗ
حٗ	طٗ	تٗ	يٗ	ءٗ	هٗ	وٗ	نٗ

سَمِعَهٗ	اَمَرَهٗ	يَرَهٗ	لَهٗ
حِزۡبَهٗ	نَحۡبَهٗ	دَخَلَهٗ	وَرِثَهٗ
اِثۡمُهٗ	قَلۡبُهٗ	خَلۡقَهٗ	رِزۡقَهٗ
وَعۡدَهٗ	وَجۡهَهٗ	نَسۡلُهٗ	جَعَلَهٗ

مَالُهٗ	زَادَهٗ	كِتَابُهٗ	وَثَاقَهٗ
اَمَاتَهٗ	مِزَاجُهٗ	بَنَانَهٗ	مَفَاتِحَهٗ
تَنَالُهٗ	قَرِيْنُهٗ	يُعِيْدُهٗ	مَوَازِيْنُهٗ
جُنُوْدُهٗ	رَسُوْلُهٗ	يَئُوْدُهٗ	يُطِيْقُوْنَهٗ

سُبْحٰنَهٗ	خِتٰمُهٗ	كِتٰبَهٗ	رِسٰلَتَهٗ
مَاوٗرِىَ	غَاوٗنَ	دَاوٗدَ	يَسْتَوٗنَ
اَلْوَانُهٗ	شَرَابُهٗ	اَزْوَاجُهٗ	عَذَابَهٗ
رَحْمَتُهٗ	مُلْكَهٗ	عَهْدَهٗ	قَبْلَهٗ
فَاَكْرَمَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ	فَرَدَدْنٰهُ	فَوَكَزَهٗ

تختی نمبر 10 | Takhti No.10 تختی نمبر | چھٹا مہینہ 6

حروفِ لین Huroof-e-Leen

حروف لین دو ہیں، واو لین اور یاء لین، واو ساکن سے پہلے زبر ہو تو واو لین ہوگا اور یاء ساکن سے پہلے زبر ہو تو یاء لین ہوگا۔ حروف لین کو نرم آواز سے جلدی پڑھیں، معروف پڑھیں اور مجہول آواز سے بچیں

Huroof-e-Leen 2 hain waaw-e- leen aur yaa-e-leen ,waaw saakin se pehle zabar ho tho waaw-e- leen hoga.aur yaa saakin se pehle zabar ho tho yaa-e-leen hoga. Huroof-e-leen ko naram aawaaz se jaldi padhain, ma'roof padhain aur majhool aawaaz se bachain.

واو لین Waaw-e-Leen

اَوْ	بَوْ	تَوْ	ثَوْ	جَوْ	حَوْ	خَوْ	دَوْ
ذَوْ	رَوْ	زَو	سَوْ	شَوْ	صَوْ	ضَوْ	طَوْ
ظَو	عَوْ	غَوْ	فَوْ	قَوْ	گَوْ	لَوْ	مَوْ
نَوْ	وَوْ	هَوْ	ئَوْ	يَوْ	قَوْ	گَوْ	ثَوْ

فَوْقَ	يَوْمَ	سَوْطَ	سَوْفَ
فَوْزَ	خَوْفَ	اَوْفِ	طَوْدِ
قَوْلُ	مَوْجُ	زَوْجُ	صَوْمُ

خَلَوْا	طَغَوْا	دَعَوْا	يَرَوْا
تَرْضَوْنَ	يَسْعَوْنَ	يُجْزَوْنَ	يَلْقَوْنَ
بَلَوْنَا	عَفَوْنَا	مَحَوْنَا	مَوْلٰكُمْ
اِصْلَوْهَا	تَرَوْنَهَا	فَوْقَهَا	مَوْتِهَا
اَوْفُوْا	يُؤْتَوْنَ	يَسْتَوْفُوْنَ	يُدْعَوْنَ

اَوْفٰى	اٰذَوْا	يَتَنٰجَوْنَ	يٰقَوْمِ
لِقَوْمِهٖ	مَوْتِهٖ	حَوْلِهٖ	جَوْفِهٖ
مَوْءٗدَةُ	دَعْوَةَ	يَخْشَوْنَهٗ	يَلْقَوْنَهٗ
تَعَالَوْا	تَوَاصَوْا	نَجْوٰتَ	غَدَوٰتَ

یائے لین Yaa-e-Leen

یائے لین کو بھی نرم آواز سے جلدی پڑھیں

Yaa-e-leen ko bhi naram aawaaz se jaldi padhain.

دَیْ	خَیْ	حَیْ	جَیْ	ثَیْ	تَیْ	بَیْ	اَیْ
طَیْ	ضَیْ	صَیْ	شَیْ	سَیْ	زَیْ	رَیْ	ذَیْ
مَیْ	لَیْ	كَیْ	قَیْ	فَیْ	غَیْ	عَیْ	ظَیْ
صَیْ	سَیْ	ثَیْ	یَیْ	ئَیْ	ھَیْ	وَیْ	نَیْ

رَیْبَ	لَیْسَ	كَیْفَ	اَیْنَ
بَیْعَ	ھَیْتَ	غَیْبَ	بَیْنَ
ضَیْفُ	صَیْفُ	حَیْثُ	غَیْرُ

اَلَیْسَ	اِلَیْکَ	لَدَیْہِ	یَدَیْہِ
اَیْنَمَا	بَیْنَمَا	لَدَیْنَا	بَنَیْنَا
هَدَیْتَنَا	اَعْطَیْنَا	اِلَیْکُمَا	فَاَیْنَمَا
عَلَیْهِمَا	یٰقَوْمَنَا	بَیْنِیْ	یٰلَیْتَنِیْ
حَوْلَیْنِ	کَامِلَیْنِ	اَجَلَیْنِ	شَهْرَیْنِ

ضِعْفَیْنِ	عَیْنَیْنِ	شَفَتَیْنِ	قَوْسَیْنِ
اَوْحَیْتُ	هَیْهَاتَ	اِبْتَغَیْتَ	قَضَیْتَ
هَدَیْنٰهُ	اٰتَیْتُمْ	جَزَیْنٰهُمْ	اَحْصَیْنٰهُ
بَیْنَهٗ	بَنَیْنٰهَا	اَوْحَیْنَا	ذِرَاعَیْهِ

مدہ اور لین کی مشق

اُوْ	اَوْ	بُوْ	بَوْ
اِيْ	اَيْ	بِيْ	بَيْ
اَوْحَيْنَا	اُوْذِيْنَا	اُوْفِ	اَوْفِ
اَوْجَسَ	اُوْتِيَ	فَوْقَ	يُوْقَ
حُوْتَ	سَوْفَ	دِيْنُ	دَيْنُ

بَيْنَ	حِيْنَ	مَشْرِقَيْنِ	مُشْرِكِيْنَ
كَوْثَرَ	بُوْرِكَ	اُوْتِيْكَ	اَعْطَيْكَ
غُلَامَيْنِ	يَتِيْمَيْنِ	مَسَاكِيْنَ	نَجْدَيْنَ
كِفْلَيْنِ	كَاتِبِيْنَ	قَرْنَيْنِ	بَحْرَيْنِ

حرکات، سکون، ہمزۂ ساکنہ، قلقلہ، مدہ، لین کی مشق

طَبَعَ	اِبِلِ	حَصَبُ	تَصِفُ
خُلِقَتْ	يَلْهَثُ	سُطِحَتْ	نَخْلُقُ
بَطْشَ	طِبْتُمْ	يَجْعَلُ	اِدْفَعْ
شَأْنُ	بِئْسَ	يُؤْمِنُ	نُؤْثِرُ

اَفَاضَ	اَحَاطَ	فَرَاغَ	ذَوَاتَا
دِيْنِىْ	عِبَادِىْ	تَجْرِىْ	يَهْدِىْ
اَعُوْذُ	بُطُوْنُ	صُدُوْرُ	جُنُوْدُ
اَغْنٰى	اِلْفِ	اَهْلِهٖ	خَلَقَهٗ
اَوْحَيْنَا	تُحْيُوْنَ	اَعْطَيْنَا	هَدَيْنٰهُ

وَاِذْ حَضَرَ	اِذَا وَقَبَ	وَاِذَا قُرِئَ
فِىْ جِيْدِهَا	خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	يَوْمَ يَرَوْنَهَا
كَيْفَ فَعَلَ	اَلَمْ يَجْعَلْ	وَلِىَ دِيْنِ
اَوْحٰى لَهَا	بِمَا يُوْعُوْنَ	وَطُوْرِسِيْنِيْنَ

اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ	بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ
وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ	اَلَمْ يَجِدْكَ
اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ	لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا
طَغَوْا فِى الْبِلَادِ	فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ	اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى
ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

Tashdeed ــّـ تشدید

تشدید والے حرف کو مشدد کہتے ہیں، مشدد حرف کو دو بار پڑھتے ہیں ایک بار پہلے والے حرف سے ملا کر ایک بار خود اسے

Tashdeed waale harf ko mushaddad kahte hain,mushaddad harf ko 2 baar padhte hain,ek baar pehle waale harf se mila kar aur ek baar khud ose.

اَبْ+ب=اَبَّ (ہمزہ بازبر اَبْ، بازبر ب=اَبَّ) جَبْ+ب=جَبَّ (جیم بازبر جَبْ، بازبر ب=جَبَّ)

اُبِّ	اِبِّ	اَبِّ	اُبَّ	اِبَّ	اَبَّ
اُتِّ	اِتِّ	اَتِّ	اُتَّ	اِتَّ	اَتَّ
اُثِّ	اِثِّ	اَثِّ	اُثَّ	اِثَّ	اَثَّ
اُجِّ	اِجِّ	اَجِّ	اُجَّ	اِجَّ	اَجَّ
بُبِّ	بِبِّ	بَبِّ	بُبَّ	بِبَّ	بَبَّ
جُبِّ	جِبِّ	جَبِّ	جُبَّ	جِبَّ	جَبَّ
حَجَّ	عَلَیَّ	حَیَّ	حُضُّ	حَقَّ	مَسَّ

رَبَّ	وَدَّ	مَرَّ	خَرَّ
عَرَّفَ	صَدَّقَ	قَدَّرَ	سَخَّرَ
جَهَّزَ	عَلَّمَ	كَلَّمَ	سَبَّحَ
يَدُعُّ	يَحُضُّ	يَكُفُّ	تَقَرَّ
تَوَجَّهَ	تَطَوَّعَ	تَبَرَّأَ	تَأَخَّرَ

حُقَّتْ	مُدَّتْ	تَبَّتْ	طَهِّرْ
بَلِّغْ	عَجِّلْ	ذَكِّرْ	حَدِّثْ
قَدَّمَتْ	اَخَّرَتْ	كُوِّرَتْ	سُجِّرَتْ
يَخْتَصُّ	تَبْيَضُّ	تَهْتَزُّ	تَسْوَدُّ

تَمَسَّنَا	نَزَّلْنَا	كُلَّمَا	اِيَّاكَ
سَلِّمُوْا	صَلُّوْا	تُعَزِّرُوْا	تُقَدِّمُوْا
مُوَلِّيْهَا	يُصَلِّيْ	نُوَلِّيْ	يَهِدِّيْ
قَيَّضْنَا	مَرَدَّنَا	اَمَتَّنَا	ظَلَّلْنَا

نَجّٰهَا	دَسّٰهَا	زَكّٰهَا	سَوّٰهَا
تَلَهّٰى	تَغَشّٰى	تَزَكّٰى	تَجَلّٰى
مَحِلَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلَّمَهٗ	عَدَّدَهٗ
وَصَّيْنَا	قَفَّيْنَا	نَجَّيْنَا	عَذَّبْنَا
يُبَدِّلُوْنَهٗ	اَيَّدْنٰهُ	خَوَّلْنٰهُ	قَوَّمُوْنَ

Takhti No.12 تختی نمبر

Ghunnah غُنّہ

نون اور میم پر تشدید آئے تو غنہ ہوگا. ناک میں تھوڑی دیر آواز روکنے کو غنہ کہتے ہیں، غنہ کی مقدار ایک الف کے برابر ہے

Noon aur meem per tashdeed aaye tho ghunnah hoga. Naak mai thodi der aawaaz rokne ko ghunnah kahte hain.Ghunnah ki miqdaar ek alif ke baraber hai.

هُنَّ	ظَنَّ	مَنَّ	كُنَّ	اِنَّ
فَثَمَّ	هَمَّ	عَمَّ	مِمَّ	ثُمَّ
يَمَنُّ	تُكِنُّ	اِنَّكُمْ	مِمَّنْ	اَمَّنْ
اَجَلَهُنَّ	يُؤْمِنَّ	رِزْقُهُنَّ	اَتَمَّهُنَّ	يُتِمَّ

حُمِّلْنَا	دَمَّرْنَا	فَتَنَّا	مَنَنَّا
تَمُوْتُنَّ	اِنَّنِيْ	مِنِّيْ	اِنِّيْ
فَسَوّٰهُنَّ	عَلَيْهِنَّ	فَوْقِهِنَّ	اُجُوْرَهُنَّ
لَاَظُنُّهٗ	اِنَّهٗ	اٰذَنّٰكَ	اَنّٰى

تشدید مع تشدید

ہجے کا طریقہ: زا یا زبر زَی، یا نون زبر یَن، زَیَّن، نون الف زبر نَا: زَیَّنَّا

زَيَّنَّا	مَكَّنَّا	بَيَّنَّا	يُوَلُّنَّ
يَذَّكَّرُ	مُزَّمِّلُ	مُدَّثِّرُ	يَطَّوَّفُ
يَصَّعَّدُ	يَشَّقَّقُ	رِبِّيُّوْنَ	عِلِّيُّوْنَ
اُمِّيُّوْنَ	يَسَّمَّعُوْنَ	يَدَّبَّرُوْنَ	عِلِّيِّيْنَ
اُمِّيِّيْنَ	رَبّٰنِيِّيْنَ	لَيَمَسَّنَّ	فَلَنُنَبِّئَنَّ
اَنَّمَّهُنَّ	فَاَصَّدَّقَ	يَزَّكّٰى	ذُرِّيَّتِيْ

كِدْتَّ	اَرَدْتَّ	وَجَدْتُّ	اَحَطْتُّ
وُلِدْتُّ	بَسَطْتَّ	عَبَدْتُّمْ	اِذْ ذَّهَبَ

نوٹ: سکون والے حرف کے بعد تشدید والا حرف آئے تو سکون والے حرف کو نہیں پڑھیں گے بلکہ سکون سے پہلے والے حرف کو تشدید والے حرف سے ملا کر پڑھیں گے جیسے کاف، تا زیر کِتْ تا زبر تَ = کِدْتَّ

Takhti No.13 تختی نمبر

Tanween تنوین

دوزبر ً دوزیر ٍ دوپیش ٌ کوتنوین کہتے ہیں

2 zabar,2 zer 2 pesh ko tanween kahte hain.

2 Zabar (اً. ہمزہ دوزبر اَنْ) دوزبر

اً	بًا	تًا	ثًا	جًا	حًا	خًا	دًا
ذًا	رًا	زًا	سًا	شًا	صًا	ضًا	طًا
ظًا	عًا	غًا	فًا	قًا	کًا	لًا	مًا
نًا	وًا	ھًا	ءًا	یًا	قًا	کًا	حًا

مَثَلاً	سُبُلاً	سُرُرًا	مَهْدًا
نَارًا	اَفْوَاجًا	قَوْلاً	عَيْنًا
ثُبُوْرًا	مَسْرُوْرًا	يَسِيْرًا	بَصِيْرًا

نوٹ: ساکن (جزم) حرف کے درمیان اور اخیر دونوں میں آتا ہے لیکن تنوین صرف حرف کے اخیر ہی میں آتا ہے،
تنوین کے بعد جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا جیسے بًا۔ با دوزبر بَنْ۔ (اسکو با الف دوزبر بَنْ نہیں پڑھیں گے)

دو زیر (اِ ہمزہ دو زیر اِنْ) 2 Zer

اٍ	بٍ	تٍ	ثٍ	جٍ	حٍ	خٍ	دٍ
ذٍ	رٍ	زٍ	سٍ	شٍ	صٍ	ضٍ	طٍ
ظٍ	عٍ	غٍ	فٍ	قٍ	كٍ	لٍ	مٍ
نٍ	وٍ	هٍ	ءٍ	يٍ	ذٍ	ضٍ	ظٍ

حَدَبٍ	اَمَدٍ	بَخُسٍ	عَلَقٍ
اَجَلٍ	عَدُنٍ	لَهَبٍ	خُسُرٍ
نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ	عَالِيَةٍ
كَرِيُمٍ	تَضُلِيُلٍ	كُنُوُزٍ	جُوُعٍ

دو پیش (اٌ ہمزہ دو پیش اُنْ) 2 Pesh

اٌ	بٌ	تٌ	ثٌ	جٌ	حٌ	خٌ	دٌ
ذٌ	رٌ	زٌ	سٌ	شٌ	صٌ	ضٌ	طٌ
ظٌ	عٌ	غٌ	فٌ	قٌ	كٌ	لٌ	مٌ
نٌ	وٌ	هٌ	ءٌ	يٌ	تٌ	طٌ	عٌ

حَبْلٌ	نَفْسٌ	عَدْلٌ	بِكْرٌ
عَابِدٌ	فَارِضٌ	عَوَانٌ	فَاقِعٌ
مَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ	رَحِيْمٌ	حَلِيْمٌ
ذَلُوْلٌ	مَعْرُوْفٌ	وُجُوْهٌ	رَسُوْلٌ
قَوْلٌ	بَيْعٌ	مُؤْصَدَةٌ	مَوْلُوْدٌ

دًا دَنْ	سٍ سِنْ	قٍ قِنْ	بٌ بُنْ
تًا تَنْ	عٍ عِنْ	مٌ مُنْ	رًا رَنْ
نًا نَنْ	تٍ تِنْ	هٌ هُنْ	زًا زَنْ

عَادًا	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	شَيْئًا
طَعَامٍ	وَاحِدٍ	شِقَاقٍ	اُنَاسٍ
غَفُوْرٌ	شَكُوْرٌ	عَذَابٌ	عَلِيْمٌ
اٰمِنًا	اٰيَةٍ	اِلٰهٌ	اٰنِيَةٍ
يَوْمٌ	فَوْزًا	خَوْفٌ	ضَرِيْعٍ
نُوْرًا	زُرُوْعٍ	سَدِيْدًا	تَثْبِيْتًا

رَجًّا	بَسًّا	حَبًّا	لَمًّا
عُتُلٍّ	ظِلٍّ	خَتَّالٍ	مَنَّاعٍ
غَنِيٌّ	غَفَّارٌ	تَوَّابٌ	لَوَّاحَةٌ
حُبًّا	جَمًّا	صَفًّا	سُخرِيًّا
صَبَّارٍ	هَمَّازٍ	حَلَّافٍ	كَذَّابٌ

دَيَّارًا	كُبَّارًا	مُكِبًّا	وَهَّاجًا
مُسَلَّمَةٌ	مَوَدَّةٌ	سِجِّينٌ	مُستَقِرٌّ
جَنَّةً	غَسَّاقًا	خُشَّعًا	مُتَصَدِّعًا
مُدَّكِرٍ	مُستَمِرٍّ	ثَيِّبٰتٍ	مُبَيِّنٰتٍ

مجموعی مشق

دوپیش	دوزیر	دوزبر	تشدید	الٹاپیش	کھڑازیر	کھڑازبر	سکون	پیش	زیر	زبر
ـٌ	ـٍ	ـً	ـّ	ـٗ	ـٖ	ـٰ	ـْ	ـُ	ـِ	ـَ
2 Pesh	2 Zer	2 Zabar	Tashdeed	Ulta Pesh	Khada Zer	Khada Zabar	Sukoon	Pesh	Zer	Zabar

صَدَقَ	بَسَطَ	غَفَرَ	صَبَرَ	شَرَعَ	زبر
خَشِيَ	فَرِحَ	وَسِعَ	رَحِمَ	اِبِلِ	زیر
يَهَبُ	كَبُرَ	نُفِخَ	مَثَلُ	رُسُلُ	پیش
اَلْحَمْدُ	اَطْهَرُ	بَعْدُ	قَبْلُ	حَرْثَ	ساکن
اٰمَنَ	اٰدَمَ	حُسْنٰى	سَجٰى	عَسٰى	کھڑازبر
ثَمَرِهٖ	رُسُلِهٖ	نُوْرِهٖ	هٰذِهٖ	عَمَلِهٖ	کھڑازیر
اَكْرَمَهٗ	دَاوٗدَ	جُنُوْدُهٗ	رَزَقَهٗ	خَلَقَهٗ	الٹاپیش
كِدْتَّ	زَيَّنَّا	هَلُمَّ	تُكِنُّ	صَدَّقَ	تشدید
رِزْقًا	نُوْرًا	وَاحِدًا	شَيْءًا	عَادًا	دوزبر
مَشِيْدٍ	قَصْرٍ	فَضْلٍ	اَمْرٍ	سُوْءٍ	دوزیر
قَرِيْبٌ	سُرُرٌ	بَاسِطٌ	مَلَكٌ	رَسُوْلٌ	دوپیش

{جائزہ}

1	جزم کا دوسرا نام کیا ہے؟	14	حروف لین کتنے ہیں اور کون کون سے؟
2	سکون والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟	15	واو لین اور یاء لین کی پہچان کیا ہے؟
3	سکون والے حرف کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟	16	واو مدہ اور واو لین کی پہچان میں کیا فرق ہے؟
4	را پر زبر اور پیش ہو تو اس کو کس طرح پڑھیں گے؟	17	یاء مدہ اور یاء لین کی پہچان میں کیا فرق ہے؟
5	را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو کس طرح پڑھیں گے	18	حروف لین کو کس طرح پڑھیں گے؟
6	ہمزہ ساکنہ کو کس طرح پڑھیں گے؟	19	تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟
7	حروف قلقلہ کتنے ہیں اور کون کون سے؟	20	مشدد حرف کو کتنی بار پڑھیں گے؟
8	قلقلہ کب ہوتا ہے؟	21	غنہ کسے کہتے ہیں؟
9	حروف قلقلہ کا مجموعہ کیا ہے؟	22	غنہ کب ہوتا ہے؟
10	حروف مدہ کتنے ہیں اور کون کون سے؟	23	غنہ کی مقدار کتنی ہے؟
11	الف مدہ، یا مدوہ اور واو مدہ کی پہچان کیا ہے؟	24	ساکن حرف اور مشدد حرف جمع ہو تو کس طرح پڑھیں گے
12	حروف مدہ کو کتنے الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے؟	25	کیا تنوین، دوزبر میں الف کو پڑھا جائے گا؟
13	کھڑا زبر، کھڑا زیر اور الٹا پیش کو کس طرح پڑھیں گے؟	26	جزم اور تنوین حرف میں کہاں کہاں آتے ہیں؟

تنوین اور نون ساکن (ـً ـٍ ـٌ نْ) کے چار قاعدے ہیں

Tanween aur noon saakin ke 4 Qa-ede hain

(1) Izhaar	(۱) اظہار
(2) Ikhfaa	(۲) اخفاء
(3) Iqlaab	(۳) اقلاب
(4) Idghaam	(۴) ادغام

تختی نمبر
14-17

Takhti No.14 تختی نمبر

آٹھواں مہینہ
8

اظہار (تنوین اور نون ساکن کا پہلا قاعدہ) Izhaar

ـً ـٍ ـٌ نْ

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف آئے تو اس تنوین اور نون ساکن کو ظاہر کرکے بلا غنہ پڑھیں گے اس کو اظہار کہتے ہیں

Tanween ya noon saakin ke baad huroof-e-halqi mai se koi harf aaye tho os tanween aur noon saakin ko zaahir karke bila ghunna padhenge osko izhaar kahte hain.

كُفُوًا أَحَدٌ	مَنْ أَذِنَ	مِنْ أَخِيهِ
يَنْهَوْنَ	فَلَا تَنْهَرْ	مِنْهُ خِطَابًا
يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا	مِنْ عَيْنٍ	اَنْعَمْتَ
نَارٌ حَامِيَةٌ	كِتَابٌ حَكِيمٌ	وَانْحَرْ
عَذَابٌ غَلِيظٌ	مَنْ غَشَّ	مِنْ غَيْرِهٖ
كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ	مِنْ خَوْفٍ	لِمَنْ خَشِيَ
وَمَنْ حَوْلَهٗ	فَمَنْ عُفِيَ	مِنْ هَادٍ

تختی نمبر Takhti No.15

اخفاء (تنوین اورنون ساکن کا دوسرا قاعدہ) Ikhfaa

ً ٍ ٌ نْ

حروف اخفاء ۱۵ ہیں: ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ک

تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آئے تو تنوین اور نون ساکن کی آواز کو ایک الف کے برابر ناک میں چھپا کر پڑھنا چاہیے اسی کو اخفاء کہتے ہیں جیسے اردو میں پنکھا کا "نون"

Tanween ya noon saakin ke baad huroof-e-ikhfaa aaye tho tanween aur noon saakin ki aawaaz ko ek alif ke baraber naak mai chhupa kar padhna chahiye osi ko ikhfaa kahte hain, jaise urdu main pankha ka noon.

اَنْتُمْ	كُنْتُمْ	اَنْقَضَ	اَنْشَرَهٗ
يَنْقَلِبُ	يَنْطِقُ	يَنْصُرُ	يَنْظُرُ
تَنْسٰى	اَنْفُسِ	عِنْدَهُمْ	اَنْجَيْنَا
مُنْذِرِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَنْشَاْنٰهُ	يَنْظُرُوْنَ

نَارًا ذَاتَ	عَمَلًا صَالِحًا	ظِلًّا ظَلِيْلًا
عَذَابٌ شَدِيْدٌ	رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ	فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

نوٹ: حروف حلقی کے چھ حروف ء ہ ع ح غ خ، یرملون کے چھ حروف ی ر م ل و ن اور الف ب کے علاوہ باقی سارے حروف حروفِ اخفاء میں سے ہیں

تختی نمبر Takhti No.16

اقلاب (تنوین اور نون ساکن کا تیسرا قاعدہ) Iqlaab

ً ٍ ٌ نْ

تنوین یا نون ساکن کے بعد "ب" آئے تو نون ساکن کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے اسی کو اقلاب کہتے ہیں۔

Tanween ya noon saakin ke baad “Baa” aaye tho noon saakin ko meem se badal kar ghunnah aur ikhfaa ke saath padhenge isi ko iqlaab kahte hain.

مَنْۢ بَخِلَ	مِنْۢ بَعْدِ	مِنْۢ بَيْنِ
بِذَنْۢبِهِمْ	فَاَنْۢبَتْنَا	فَانْۢبِذْ
لِجَنْۢبِهٖ	لَيُنْۢبَذَنَّ	يَنْۢبَغِيْ
خَبِيْرٌۢ بِمَا	رَسُوْلٌۢ بِمَا	رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ
مِنْۢ بَاقِيَةٍ	ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ	وَاقِعٌۢ بِهِمْ
اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ	اِذِ انْۢبَعَثَ	مِنْۢ بَقْلِهَا
مَكَانٍۢ بَعِيْدٍ	حِلٌّۢ بِهٰذَا	يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

Takhti No.17 تختی نمبر

Idghaam ادغام (تنوین اورنون ساکن کا چوتھا قاعدہ)

ـً ـٍ ـٌ نْ

تنوین یانون ساکن کے بعدی رم ل و ن (یرملون) میں سے کوئی حرف دوسرے کلمہ میں آئے تو ادغام ہوگا

لام اور را کی صورت میں ادغام بلاغنہ ہوگا۔ ی و م ن کی صورت میں ادغام مع الغنہ ہوگا

Tanween ya noon saakin ke baad huroof-e- idghaam mai se koi harf doosre kalimah mai aathe tho idghaam hoga ."Laam aur Raa" ki soorath mai idghaam bila ghunnah hoga."Ya,waaw,meem,noon" ki soorath mai idghaam ma'al-ghunnah hoga.

لام اور را کی صورت میں ادغام بلاغنہ ہوگا

مِنْ لَّدُنْهُ	كُلٌّ لَّهٗ	يَكُنْ لَّهٗ
رِزْقًا لَّكُمْ	اُفٍّ لَّكُمْ	مِنْ لَّبَنٍ
عَدُوٌّ لَّكَ	مَنْ لَّسْتُمْ	اٰيَةٌ لَّنُؤْمِنَنَّ
مِنْ رَّبِّكَ	غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ
مِنْ رِّبَاطٍ	مِنْ رَّسُوْلٍ	رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
مِنْ رِّزْقٍ	مِنْ رَّحْمَةٍ	ثَمَرَةٍ رِّزْقًا
فَاقِعٌ لَّوْنُهَا	مَنْ رَّاٰهُ	خَيْرًا لَّكُمْ

تنوین یا نون ساکن کے بعد ی و م ن میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام مع الغنہ ہوگا

{ادغام ی}

اَنْ يُّؤْتِىَ	مَنْ يَّعْمَلْ	مِنْ يَّوْمٍ
مَنْ يَّقُوْلُ	اَنْ يُّفْتَرٰى	مَنْ يُّشْرِكْ
خَيْرًا يَّرَهٗ	شَرًّا يَّرَهٗ	وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
كِتٰبًا يَّلْقٰهُ	لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	عَيْنًا يَّشْرَبُ

{ادغام واو}

مَنْ وُّعِدَ	اِنْ وَّهَبَتْ	مِنْ وَّاقٍ
اِلٰهًا وَّاحِدًا	رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ	جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ
نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	ضُعْفًا وَّشَيْبَةً
رَعْدٌ وَّبَرْقٌ	بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا	وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

{ادغام میم}

عَنْ مَّنْ	مِنْ مِّثْلِهٖ	خَيْرٌ مِّنْ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ	نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا	رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ	رَحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ	فَرِيْقًا مِّنْكُمْ

{ادغام نون}

مِنْ نَّبِيٍّ	مِنْ نِّعْمَةٍ	لِمَنْ نُّرِيْدُ
فَمَنْ نَّكَثَ	مِنْ نّٰصِرِيْنَ	عَنْ نَّفْسٍ
نُوْرًا نَّهْدِيْ	اَمَنَةً نُّعَاسًا	عَذَابًا نُّكْرًا

نون ساکن کے بعد ی یا و اسی کلمہ میں ہو تو ادغام نہیں ہوگا بلکہ اظہار مطلق ہوگا

Noon saakin ke baad “Yaa ya Waaw” osi kalimah mein ho tho idghaam nahi hoga balke izhaar-e-muthlaq hoga

دُنْيَا	قِنْوَانٌ	صِنْوَانٌ	بُنْيَانٌ

تختی نمبر 18-21

Takhti No.18 تختی نمبر

نواں مہینہ 9

Meem saakin ke qa-ede میم ساکن کے قاعدے

میم ساکن کے تین قاعدے ہیں (۱) اخفاء شفوی (۲) ادغام شفوی (۳) اظہار شفوی

(1) Ikhfaa-e-shafawi (2)Idghaam-e-shafawi (3) Izhaar-e-shafawi

اخفاءِ شفوی: میم ساکن کے بعد ب آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا

Ikhfa-e-shafawi: Meem saakin ke baad "Baa" aaye tho ghunnah ke saath ikhfaa hoga

يَاْتِيْكُمْ بِهٖ	اٰمَنْتُمْ بِهٖ
عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ	اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ	فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

ادغامِ شفوی: میم ساکن کے بعد م آئے تو میم کو میم سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھا جائے گا

Idghaam-e-shafawi:
Meem saakin ke baad meem aaye tho meem ko meem se badal kar ghunnah ke saath padha jayega.

اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	مِنْكُمْ مَّرْضٰى
عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ	اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ
وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ

Izhaar-e-shafawi اظہارِ شفوی

میم ساکن کے بعد ب اور م کے علاوہ کوئی بھی حرف آئے تو میم ساکن کو ظاہر کر کے پڑھیں جیسے اردو میں ہم اور تم کی میم ،اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں۔

Izhar-e-shafawi: Meem saakin ke baad “Baa aur Meem” ke elawa koi bhi harf aaye tho meem saakin ko zaahir karke padhenge jaise urdu mai hum aur thum ki meem ko isko izhar-e-shafawi kahte hain.

اَلْحَمْدُ	اَلَمْ تَرَ	لَمْ يَلِدْ
اَلَمْ نَجْعَلْ	لَهُمْ اَجْرٌ	هُمْ فِيهَا
اَهُمْ اَشَدُّ	اَمْ حَسِبْتُمْ	لَكُمْ دِيْنُكُمْ

Takhti No.19 تختی نمبر

Lafz-e-Allah ka qa-edah لفظ اللہ کا قاعدہ

لفظ اللہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اللہ کے لام کو پُر پڑھیں گے اگر زیر ہو تو اللہ کے لام کو باریک پڑھیں گے (باقی ہر لام باریک ہوگا)

Lafz-e-Allah se pehle zabar ya pesh ho tho Allah ke laam ko pur padhenge. Agar zer ho tho baareek padhenge.(Baaqi har laam baareek hoga)

سَمِعَ اللّٰهُ	قَالَ اللّٰهُ	اِنَّ اللّٰهَ	زبر
خَلْقُ اللّٰهِ	يُرِيْدُ اللّٰهُ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	پیش
اَمْرِ اللّٰهِ	دِيْنِ اللّٰهِ	بَلِ اللّٰهُ	زیر

لفظ اَللّٰهُمَّ کا بھی یہی قاعدہ ہے قَالُوا اللّٰهُمَّ موٹا پڑھا جائے گا قُلِ اللّٰهُمَّ باریک پڑھا جائے گا

Takhti No.20 تختی نمبر

Madd ka bayan مد کا بیان

(۱) مدِّ مُتَّصِل (۲) مدِّ مُنفصِل (۳) مدِّ لازم (۴) مدِّ عارض وقفی

(1) Madde muttaasil (2) Madde munfasil (3) Madde laazim (4) Madde Aariz waqfi

Madde Muttasil مدِّ مُتّصِل

حروف مدہ کے بعد ہمزہ اُسی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا

Huroof-e-maddah ke baad hamzah osi kalimah mein ho tho madde muttasil hoga

نِدَآءً	شِفَآءٌ	شَآءَ	جَآءَ
سِيِّٓئَتُ	سُوْٓءُ	حَدَآئِقَ	جَزَآءً
بَصَآئِرَ	غُثَآءً	حُنَفَآءَ	مَلٰٓئِكَةُ

Madde munfasil مدمنفصل

حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا

Huroof-e-maddah ke baad hamzah doosre kalimah mein ho tho madde munfasil hoga

اِنَّآ اَنْزَلْنَا	لَآ اِلٰهَ	فِيْٓ اَمْرِنَا
وَمَآ اُرِيْدُ	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	قَالُوْٓا اٰمَنَّا
فِيْٓ اَحْسَنِ	فِيْهَآ اَحْقَابًا	رَبَّهٗٓ اَسْلَمَ

نوٹ: مد متصل، مد لازم اور مد عارض وقفی کو تین سے پانچ الف کے برابر اور مد منفصل کو تین الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔

Madde laazim مدلازم

حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مدلازم ہوگا

Huroof-e-maddah ke baad waale harf per agar jazam ya tashdeed ho tho madde laazim hoga.

آٰلْئٰنَ	آٰللّٰهُ	رَآٰدَّ
جَآٰنٌّ	دَآٰبَّةٍ	كَآٰفَّةً
صَآٰخَّةُ	تُضَآٰرَّ	حَآٰفِّيْنَ
لَضَآٰلُّوْنَ	حَآٰجُّوْكَ	يَتَمَآٰسَّا

Madde Aariz waqfi مدعارض وقفی

حروف مدہ یا حروف لین کے بعد جزم۔ وقف کی وجہ سے ہو تو مدعارض وقفی ہوگا

Huroof-e-maddah ya huroof-e- leen ke baad jazam,
waqf ki wajah se ho tho madde aariz waqfi hoga

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o	وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ o
وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ o	هُمْ يُرَآءُوْنَ o
لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ o	اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ o

تختی نمبر Takhti No.21

حروف مقطعات Huroof-e-Muqatta'aat

مقطعات کے معنی کاٹنا، حروف مقطعات کل چودہ ہیں، اور حروف مقطعات جن سورتوں کے شروع میں آئے ہیں وہ انتیس (۲۹) ہیں

حروف مقطعات، ایک حرفی، دو حرفی، تین حرفی، چار حرفی اور پانچ حرفی تک ہوتے ہیں

صٓ صَادْ	قٓ قَافْ	نٓ نُوْنْ	طٰهٰ طَاهَا	طٰسٓ طَاسِیْنْ	یٰسٓ یَاسِیْنْ	حٰمٓ حَامِیْمْ

الٓمٓ الف لَامْ مِیْم	طٰسٓمٓ طَاسِیْمْ مِیْمْ	الٓمٓصٓ الف لَامْ مِیْمْ صَاد	الٓرٰ الف لَامْ رَا
الٓمٓرٰ الف لَامْ مِیْمْ رَا	كٓهٰیٰعٓصٓ كَافْ هَا یَا عَیْنْ صَادْ	حٰمٓ عٓسٓقٓ حَامِیْمْ عَیْنْ سِیْنْ قَافْ	

نونِ قُطنی Noon-e-quthni

بعض جگہ دو کلموں کے درمیان چھوٹا سا نون لکھا جاتا ہے اس کو نونِ قطنی کہتے ہیں۔

نُوحُ نِ ابْنَهٗ	لُمَزَةِ نِ الَّذِیْ	قَدِیْرُ نِ الَّذِیْ	خَیْرَ نِ الْوَصِیَّةُ
یَوْمَئِذِ نِ الْحَقُّ	عَدْنِ نِ الَّتِیْ	جَمِیْعًا نِ الَّذِیْ	خَیْرُ نِ اطْمَاَنَّ

سکتہ Saktah

سانس توڑے بغیر ذرا سی دیر کے لئے ٹھہرنے کو سکتہ کہتے ہیں پورے قرآن میں چار جگہوں پر سکتہ ہے

عِوَجًا سکتہ قَیِّمًا	مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا	وَقِیْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ	كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ

تختی نمبر 22,23

Takhti No.22 تختی نمبر

دسواں مہینہ 10

Waqf aur Aayat karne ka tareeqa وقف کرنے اور آیت کرنے کا طریقہ

زبر، زیر، پیش، دوزیر، دوپیش، کھڑا زیر اور الٹا پیش پر وقف یا آیت کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں

Zabar,zer, pesh,2 zer,2 pesh,khada zer,ulta pesh per waqf ya aayat karna ho tho aakhri harf per jazam de kar saans thod dain.

ان ساتوں حرکات میں وقف یا آیت کی صورت میں آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں

in 7 harkaat mein waqf ya aayat ki soorat mai aakhri harf per jazam de kar saans thod dain.

الٹا پیش	کھڑا زیر	دوپیش	دوزیر	پیش	زیر	زبر
◌ٗ	◌ٖ	◌ٌ	◌ٍ	◌ُ	◌ِ	◌َ

حَسَنَ حَسَنْ ○	وَقَبَ وَقَبْ ○	خَلَقَ خَلَقْ ○
وَالطَّارِقِ وَالطَّارِقْ ○	بِالدِّيْنِ بِالدِّيْنْ ○	بِالْقَلَمِ بِالْقَلَمْ ○
اَنْهُرُ اَنْهُرْ ○	اَعْبُدُ اَعْبُدْ ○	نَسْتَعِيْنُ نَسْتَعِيْنْ ○

دو زیر، دو پیش، کھڑا زیر اور الٹا پیش پر وقف یا آیت کی صورت میں اخیر حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں

خَوْفٍ خَوْفْ ○	تَضْلِيْلٍ تَضْلِيْلْ ○	مَسَدٍ مَسَدْ ○
اَحَدٌ اَحَدْ ○	بَشَرٌ بَشَرْ ○	قَمَرٌ قَمَرْ ○
طَعَامِهٖ طَعَامِهْ ○	كِتَابِهٖ كِتَابِهْ ○	حِسَابِهٖ حِسَابِهْ ○
سُبْحٰنَهٗ سُبْحٰنَهْ ○	كِتَابُهٗ كِتَابُهْ ○	اٰيَاتُهٗ اٰيَاتُهْ ○

دو زبر پر آیت کریں تو ایک زبر نکال کر ایک زبر الف کے ساتھ پڑھیں گے جیسے یُسْرًا سے یُسْرَا هُدًى سے هُدَا

2 zabar per aayat karain tho ek zabar nikal kar ek zabar alif ke saath padhainge.

يُسْرًا يُسْرَا ○	هُدًى هُدَا ○	نُذْرًا نُذْرَا ○

گول ۃ پر آیت کرنا ہو تو اس کو ہائے ساکنہ بنا دیں گے چاہے اس پر زبر زیر پیش کی حرکت ہو یا تنوین ہو

Goal thaa per aayat karna ho tho osko haaye saakinah bana denge chaahe os per zabar zer,pesha ki harkat ho ya tanween ho

اَلْقَارِعَةُ اَلْقَارِعَهْ ○	فِي الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّهْ ○	عَالِيَةَ عَالِيَهْ ○
نَاظِرَةٌ نَاظِرَهْ ○	هَادِيَةٍ هَادِيَهْ ○	هَدِيَّةً هَدِيَّهْ ○

جزم، کھڑا زبر اور الف مدہ پر آیت کرنا ہو تو کچھ نہیں کرنا ہے صرف سانس لینے سے اور وہاں رک جانے سے وقف ہو جائے گا

Jazam,khada zabar aur alif maddah per aayat karna ho tho kuch nahi karna hai sirf saans lene se aur wahan ruk jaane se waqf ho jayega.

ذَوَاتَا ذَوَاتَا ○	مَنْ طَغٰى مَنْ طَغٰى ○	قُمْ فَاَنْذِرْ قُمْ فَاَنْذِرْ ○

اعادہ: وقف کے بعد پیچھے سے لوٹانے کو اعادہ کہتے ہیں

E-aa'dah: Waqf ke baad peechhe se lautaane ko E-aa'dah kahte hain.

پہلے روانی پڑھائیں پھر ہر کلمہ ہر وقف کرائیں

اِبْرَاهِيْمَ	فِيْهِ	يَنْقَلِبُ	بِاَمْوَالِ
بَشَرٌ	اَحَدٌ	كِتَابِهٖ	اٰيَاتُهٗ
مِهَادًا	اَوْتَادًا	اَزْوَاجًا	سُبَاتًا
اَلْقَارِعَةُ	فِي الْجَنَّةِ	رِحْلَةَ	بَغْتَةً
مِنْ عَلَقَةٍ	كَثِيْرَةٌ	عَالِيَةٌ	بَاسِرَةٌ
مَنْ طَغٰى	اِذَا سَجٰى	وَمَا قَلٰى	ذَوَاتَا
وَانْحَرْ	فَحَدِّثْ	كُنْتُمْ	فَارْغَبْ
لَلْحَقِّ	اَجَلُهُنَّ	جَآنٌّ	لِحُبِّ

Takhti No.23 تختی نمبر

Rasmul-khatt رسم الخط

قرآن مجید میں بہت جگہ۔ا، و، ی لکھے ہوئے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے انہیں رسم الخط کہتے ہیں۔الف مدہ کے علاوہ جو حروف حرکت اور سکون سے خالی اسکو کو پڑھے نہیں جاتے۔الف مدہ کے بعد ساکن آجائے تو اسے بھی چھوڑ دیا جاتا ہے اور متحرک کو ساکن سے ملا دیتے ہیں ذُوْاالْفَضْلِ۔لفظ اَنَا میں نون کے بعد کا الف نہیں پڑھا جائے گا بلکہ اَنَ کی طرح پڑھیں گے جبکہ اس پر وقف نہ کریں

اَفَاۡئِنۡ مَّاتَ اَفَئِنۡ مَّاتَ	لَاۡاِلَی اللّٰهِ لَاِلَی اللّٰهِ	اَنۡ تَبُوۡٓءَاۡ اَنۡ تَبُوۡٓءَ	مَلَاۡئِهٖ مَلَئِهٖ
ثَمُوۡدَاۡ ثَمُوۡدَ	لِتَتۡلُوَاۡ لِتَتۡلُوَ	لَنۡ نَّدۡعُوَاۡ لَنۡ نَّدۡعُوَ	لِشَاۡیۡءٍ لِشَیۡءٍ
بِئۡسَ الاۡسۡمُ بِئۡسَ لِسۡمُ	وَلَاۡاَوۡضَعُوۡا وَلَاَوۡضَعُوۡا	لَاۡاَذۡبَحَنَّهٗ لَاَذۡبَحَنَّهٗ	سَلَاسِلَاۡ سَلَاسِلَ
زَكٰوۡةَ زَكَاتَ	صَلٰوۡةَ صَلَاتَ	حَيٰوۡةِ حَيَاتِ	مِشۡكٰوۡةٍ مِشۡكَاتٍ
هُدًیۡ هُدَنۡ	لَاۡاِلَی الۡجَحِيۡمِ لَاِلَی الۡجَحِيۡمِ	مُوۡسٰیۡ مُوۡسَا	عِيۡسٰیۡ عِيۡسَا

سص کا قاعدہ

چار کلمات قرآن شریف میں صاد سے لکھے ہوئے ہیں لیکن ان پر چھوٹا سا سین بھی لکھا ہوا ہے، قرآن کریم رسم الخط کے تابع نہیں ہے قرات کے تابع ہے لہذا جس کلمہ کا جس طرح پڑھنا ثابت ہو اسی طرح پڑھنا ضروری ہے۔

يَبۡصُۜطُ البقرہ آیت ۵۲۴ سین پڑھا جائے گا	بَصۜۡطَةً الاعراف آیت ۶۹ سین پڑھا جائے گا	اَلۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ الطور آیت ۳۷ صاد ہی پڑھنا چاہیے	بِمُصَۜيۡطِرٍ الغاشیۃ آیت ۲۲ صاد پڑھا جائے گا، سین بہتر نہیں ہے

اجراء مع القواعد

جَزَآءً	حَدَآئِقَ	مَلٰٓئِكَةُ	اُولٰٓئِكَ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○	وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ قف
هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ نِ الَّذِيْ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا صلے اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○

فَذَكِّرْ قف اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ	
وَلِيَتَمَتَّعُوْا وقفه فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ٥	
وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ٥ سکتہ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ	
كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ	وَقِيْلَ مَنْ سکتہ رَاقٍ ٥
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ط قَالُوْا بَلٰى ج شَهِدْنَآ اَنْ تَقُوْلُوْا	
اِرْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ٥	
فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ٥ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ٥	
وَاٰخِرُ دَعْوَانَآ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥	

{اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بَارِكْ وَسَلِّمْ}

{وقف اور آیت کرنے کا قاعدہ}

وقف کے معنی کلمہ کے آخری حرف پر سانس توڑ کر آگے پڑھنے کے ارادہ سے تھوڑی دیر ٹھہرنا۔

o:	یہ گول دائرہ آیت کی علامت ہے
۵:	۵ کا ہندسہ آیت کوفی ہے مثل o (آیت) کے حکم میں ہے
م	یہ وہ علامت ہے جہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے
لا	یہ وہ علامت ہے جہاں نہیں ٹھہرنا چاہئے
ز،صلی،صل،ص،ق،قف:	یہ وہ علامات میں جہاں نہیں ٹھہرنا بہتر ہے
س،سکتہ،وقفہ:	یہ وہ علامات ہیں جہاں ٹھہرنا تو ہے لیکن سانس نہیں توڑی جاتی، سکتہ میں کم اور وقفہ میں زیادہ ٹھہرنا چاہئے
ط:	وقف مطلق کیلئے اشارہ ہے یہاں ٹھہرنا بہتر ہے
ج:	یہ وقف جائز کی علامت ہے یہاں وقف کرنا یا نہ کرنا برابر ہے
ك:	یہ کذالک کی مخفف ہے وقف کی جو علامت پہلے گزری ہے اسکا بھی وہی حکم ہے
ع:	رکوع کی علامت ہے
قلا:	قیل لا کی علامت ہے بعض نے یہاں نہ ٹھہرنا بہتر کہا ہے

قرآنی معلومات

☆ پارے	۳۰
☆ سورتیں	۱۱۴
☆ رکوعات	۵۴۰
☆ منزلیں	۷
☆ سجدے	۱۴
☆ نزولِ قرآن کی مدت	۲۳ سال

جائزہ

تنوین اور نون ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے؟
اظہار کب ہوتا ہے؟
حروف اخفاء کتنے ہیں؟
اخفاء کب ہوتا ہے؟
اقلاب کا کیا قاعدہ ہے؟
حروف ادغام کتنے ہیں اور کون کون سے؟
تنوین یا نون ساکن کے بعد لام اور را آئے تو کیا ہوگا؟
تنوین یا یون ساکن کے بعدی و م ن آئے کون سا ادغام ہوگا؟
تنوین یا نون ساکن کے بعدی یا وا اسی کلمہ میں ہوتو کیا ہوگا؟
میم ساکن کے کتنے قاعدے ہیں اور کون کون سے؟
اخفاء شفوی کا کیا قاعدہ ہے؟
ادغام شفوی کب ہوگا؟
اظہار شفوی کب ہوگا؟
لفظ اللہ کے لام کو موٹا اور باریک کب پڑھا جائے گا
مد کی کتنی قسمیں ہیں؟
مد متصل اور مد لازم کب ہوگا؟
مد متصل اور مد منفصل میں کیا فرق ہے؟
مد لازم اور مد متصل کو کتنے الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے؟
وقف کی صورت میں زبر زیر اور پیش کو کس طرح پڑھا جائے گا؟
دوزیر، دوپیش، کھڑی زیر اور الٹا پیش پر کس طرح وقف کیا جائے گا؟
دوزبر پر وقف کرنا ہوتو کس طرح وقف کیا جائے گا؟
گول ۃ کو وقف کی صورت میں کیا پڑھا جائے گا؟
جزم اور کھڑا زیر پر کس طرح وقف کریں گے؟
نون قطنی اور سکتہ کسے کہتے ہیں؟ سکتہ اور وقفہ میں کیا فرق ہے؟
اعادہ کسے کہتے ہیں؟

نماز چارٹ NAMAZ CHART

نام... کلاس... تعلیمی سال...

دسمبر Dec	نومبر Nov	اکتوبر Oct	ستمبر Sep	اگست Aug	جولائی Jul	جون Jun	مئی May	اپریل Apr	مارچ Mar	فروری Feb	جنوری Jan	تاریخ Date
												1
												2
												3
												4
												5
												6
												7
												8
												9
												10
												11
												12
												13
												14
												15
												16
												17
												18
												19
												20
												21
												22
												23
												24
												25
												26
												27
												28
												29
												30
												31

												کل اداشدہ
												کل قضاءِ عمری

نوٹ: طالب علم نے جس دن جتنے وقت کی فرض نمازیں ادا کی ہیں اتنے وقت خانہ میں لکھیں، چھوٹی ہوئی نمازیں قضا کرنے کی ترغیب دیں

تجوید چارٹ ایک نظر میں
Tajweed chart ek nazar mein

قاعدے	تعریف	مثالیں
حرکات	زبر زیر پیش کو حرکات کہتے ہیں، حرکات کو جلدی پڑھیں تھوڑا بھی نہ کھینچیں، زیر اور پیش کو معروف پڑھیں، مجہول سے بچیں۔	لَبِثَ خَشِيَ صَعِقَ
راکے قاعدے	راپر زبر یا پیش ہو یا را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو را کو پُر پرھیں گے، راپر زیر ہو یا را ساکن سے پہلے زیر ہو تو را کو باریک پڑھیں گے	رُسُلُ اَمَرَ اُرْكُضْ بَرِقَ اُمِرْتُ
ہمزہ ساکنہ	ہمزہ ساکنہ کو جھٹکے کے ساتھ پڑھیں گے	مُؤْمِنُ جِئْتَ شَأْنُ
قلقلہ	حروف قلقلہ پانچ ہیں ق ط ب ج د جب ان پر جزم ہو تو ان کے مخرج ٹکرکھا کر الگ ہوجاتے ہیں جن کا مجموعہ قطب جد ہے۔	نَخْلُقْ تَحِطْ تُبْتُ وَجْهُ لَقَدْ
حروف مدہ	حروف مدہ تین ہیں الف، یاء واو، الف سے پہلے زبر، یاء ساکن سے پہلے زیر اور واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے	زَادَ اَكِيْدُ رُوْحُ اُوْتِيْنَا
اشباع	کھڑا زبر، کھڑا زیر، الٹا پیش کو حروف مدہ کی طرح کھینچ کر پڑھیں گے	اِلٰهُ اَهْلِهٖ وَرِثَهٗ
حروف لین	حروف لین دو ہیں واو، یاء، واو ساکن سے پہلے زبر ہو اور یاء ساکن سے پہلے زبر ہو تو ان کو جلدی پڑھیں گے، معروف پڑھیں مجہول سے بچیں۔	كَوْثَرْ بَحْرَيْنِ
غنہ	نون اور میم پر تشدید آئے غنہ ہوگا، ناک میں ایک الف کے برابر آواز روکنے کو غنہ کہتے ہیں۔	مَنَّ ثُمَّ
اظہار	تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف حلقی ء ہ ع ح غ خ میں سے کوئی حرف آئے تو اس تنوین اور نون ساکن کو ظاہر کر کے بلا غنہ پڑھیں گے	وَانْحَرْ اَنْعَمْتَ مِنْ غَيْرِهٖ
اخفاء	تنوین یا نون ساکن کے بعد حروف اخفاء آئے تو اس تنوین اور نون ساکن کی آواز کو ایک الف کے برابر ناک میں چھپا کر پڑھیں گے	اَنْتُمْ اَنْشَرَهٗ نَارًا ذَاتَ
اقلاب	تنوین یا نون ساکن کے بعد "ب" آئے تو تنوین اور نون ساکن کو میم سے بدل کر غنہ اور اخفاء کے ساتھ پڑھیں گے	مَنْۢ بَخِلَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ
ادغام	تنوین یا نون ساکن کے بعد ی، ر، م، ل و ن (یرملون) میں سے کوئی حروف دوسرے کلمہ میں آئے تو لام اور راء کی صورت میں ادغام بلا غنہ ہوگا اور ی و م ن کی صورت میں ادغام مع الغنہ ہوگا۔	مِنْ لَّبَنٍ مِنْ رِّبَاطِ مِنْ يَّوْمٍ مَنْ وَّعِدَ عَنْ مَّنْ مِنْ نَّبِيٍّ
اظہار مطلق	نون ساکن کے بعد ی یا و اسی کلمہ میں ہو تو ادغام نہیں ہوگا بلکہ اظہار مطلق ہوگا۔	دُنْيَا صِنْوَانٌ
اخفاء شفوی	میم ساکن کے بعد "ب" آئے تو غنہ کے ساتھ اخفاء ہوگا۔	اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ
ادغام شفوی	میم ساکن کے بعد "م" آئے تو میم کو میم سے ملا کر غنہ کے ساتھ پڑھیں گے۔	فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ
اظہار شفوی	میم ساکن کے بعد "ب اور م" کے علاوہ کوئی حرف آئے تو میم ساکن کو ظاہر کر کے پڑھیں گے۔	هُمْ فِيْهَا لَمْ يَلِدْ اَلْحَمْدُ
اللہ کا قاعدہ	لفظ الله سے پہلے زبر یا پیش ہو تو الله کا لام پُر ہوگا اور اگر زیر ہو تو الله کا لام باریک ہوگا۔ باقی ہر لام باریک ہوگا۔	اِنَّ اللهَ خَلْقُ اللهِ اَمْرِ اللهِ
مد متصل	حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا۔ مد متصل کو تین سے پانچ الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔	جَآءَ شَآءَ
مد منفصل	حروف مدہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا مد منفصل کو دو سے تین الف کے برابر کھینچ کر پرھیں گے۔	فِيْٓ اَمْرِنَا اِنَّآ اَنْزَلْنَا
مد لازم	حروف مدہ کے بعد والے حرف پر اگر جزم یا تشدید ہو تو مد لازم ہوگا۔ مد لازم کو تین سے پانچ الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں گے۔	آٰلْئٰنَ رَآدَّ
مد عارض وقفی	حروف مدہ یا حروف لین کے بعد جزم، وقف یا آیت کرنے کی وجہ سے ہو تو مد عارض وقفی ہوگا؛۔ تین سے پانچ الف کے برابر کھینچ کر پڑھیں۔	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ
وقف اور آیت	زبر، زیر، پیش، دوزبر، دوپیش، کھڑا زیر، الٹا پیش پر وقف یا آیت کرنا ہو تو آخری حرف پر جزم دے کر سانس توڑ دیں، دوزبر پر وقف کرنا ہو تو ایک زبر نکال کر ایک زبر الف کے ساتھ پڑھیں گے، گول ۃ پر وقف کرنا ہو تو اس کو ہائے ساکنہ بنادیں گے جزم اور کھڑا زبر پر وقف کرنا ہو تو کچھ نہیں کرنا ہے صرف وہاں رک جانے اور سانس توڑ دینے سے وقف ہوجائے گا۔	خَلَقَ اَنْهٰرُ بِالْقَلَمِ خَلَقْ ○ اَنْهٰرْ ○ بِالْقَلَمْ ○ يُسْرًا عَالِيَةٍ يُسْرَا ○ عَالِيَهْ ○ قُمْ فَاَنْذِرْ مَنْ طَغٰى ذَوَاتَا قُمْ فَاَنْذِرْ ○ مَنْ طَغٰى ○ ذَوَاتَا ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿بخاری﴾

مولانا محمد شائق ندوی امام وخطیب مکہ مسجد
ہوسکوٹے بنگلور انڈیا 9036535809

۱۲ ربیع الاول ۱۴۴۴ھ مطابق ۹، اکتوبر ۲۰۲۲ء بروز اتوار

کلماتِ اسلام

کلمۂ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (معجم صغیر)

کلمۂ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مستدرک)

کلمۂ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ (ابو داؤد)

کلمۂ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (مسند احمد)

سیّدُ الاستغفار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ (بخاری)

ایمانِ مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ

ایمانِ مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ثنا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ (ترمذی)

التحیات اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری)

درود ابراھیمی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بخاری)

دعائے ماثورہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ
وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (بخاری)

دعائے قنوت اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا
نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ
وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ (مصنف ابن ابی شیبہ)

کتاب ملنے کے پتے
مولانا شاہ عالم صاحب، ہیومن چیریٹیبل اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ ویسٹ ونود نگر دہلی 9818088786
مولانا محمد شائق ندوی مکہ مسجد حاجی اے آر ایکس ٹینشن ہوسکوٹے بنگلور۔14 موبائل 9036535809